درس ۸

خرید وفروخت کے احکام

ایک انسان کے لئے مناسب ہے کہ خرید وفروخت کے سلسلے میں جن مسائل کا عموماً سامنا کرنا پڑتا ہے ان کے احکام سیکھ لے بلکہ اگر مسائل نہ سیکھنے کی وجہ سے کسی واجب حکم کی مخالفت کرنے کا اندیشہ ہو تو مسائل سیکھنا لازم وضروری ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت ہے کہ ''جو شخص خرید وفروخت کرنا چاہتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے احکام سیکھے اور اگر ان احکام کو سیکھنے سے پہلے خرید وفروخت کرے گا تو باطل یا مشتبہ معاملہ کرنے کی وجہ سے ہلاکت میں پڑے گا۔''

خرید وفروش کی پانچ اقسام ہیں:

کون سے معاملات واجب ہیں:

زندگی کے اخراجات کو مہیا کرنا اگر خرید وفروش پر منحصر ہو تو خرید وفروش کرنا واجب ہے۔

کون سے معاملات مستحب ہیں:

اہل وعیال کی خوشحالی اور فقیروں کی مدد کرنے کے لئے کاروبار کرنا مستحب ہے۔

کون سے معاملات حرام ہیں:

۱۔ نشہ آور مشروبات، غیر شکاری کتے اور سور کی خرید وفروخت حرام ہے اور اسی طرح (احتیاط واجب کی بنا پر) نجس مردار کے متعلق بھی یہی حکم ہے۔ ان کے علاوہ دوسری نجاسات کی خرید وفروخت اس صورت میں جائز ہے جب کہ عین نجس سے حلال فائدہ حاصل کرنا مقصود ہو مثلاً گوبر اور پاخانے سے کھاد بنائیں (اگرچہ احتیاط اس میں ہے کہ ان کی

خرید وفروخت سے بھی پرہیز کیا جائے)۔

۲۔ غصبی مال کی خرید وفروخت اگر اس میں تصرّف لازم آئے جیسے کوئی چیز لینا اور دینا۔

۳۔ ان پیسوں سے لین دین کرنا جن کا فی الوقت رائج نہ ہوں یا نقلی ہوں اس شرط کے ساتھ کہ دوسرا فریق متوجہ نہ ہو لیکن اگر متوجہ ہو تو معاملہ جائز ہے۔

۴۔ حرام وسائل کے ذریعہ معاملہ کرنا یعنی ایسی چیزیں جنھیں اس طرح بنایا گیا ہو کہ عام طور پر حرام کام میں استعمال ہوتی ہوں اور ان کی اہمیت حرام استعمال کی وجہ سے ہو جیسے بت صلیب، جوئے اور حرام لھو ولعب کے وسائل۔

۵۔ ایسا معاملہ جس میں دھوکا دہی ہو، پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ''جو شخص مسلمانوں کے ساتھ معاملہ میں دھوکہ دہی سے کام لے وہ ہم میں سے نہیں ہے خداوند عالم اس کی روزی سے برکت اٹھالیتا ہے اور اس کے ذریعۂ معاش کو بند کر دیتا ہے اور اس کو خود اپنے آپ پر چھوڑ دیتا ہے۔

۶۔ وقف شدہ چیز کا فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

کون سے معاملات مکروہ ہیں:

ایسی چیزوں کی خرید وفروش کرنا جن کی منفعت معمولا حرام ہو، مکروہ ہے۔

باقی معاملات مباح ہیں۔

۔ خرید وفروش کی شرطیں:

۱۔ خریدنے والا اور بیچنے والا خرید و فروش کا ارادہ رکھتے ہوں۔

۲۔ دونوں اختیار سے معاملہ کریں (مجبور نہ ہوں)۔

۳۔ دونوں معاملہ میں ردوبدل کی جانے والی چیز کے مالک ہوں۔

۴۔ فروخت کی جارہی چیز کی مقدار معلوم ہونا ضروری ہے

۵۔ فروخت کی جانے والی چیز کی وہ صفات (اچھی یا بری) کا بیان کرنا جو اسکی قیمت پر اثرانداز ہوں، ضروری ہے۔

۶۔ خریدار اس چیز کو اپنے قبضہ میں لے سکے۔

تجارت کے کچھ آداب (مستحبات):

۱۔ بیچنے والے کو خریداروں کے درمیان فرق نہیں رکھنا چاہئے۔

۲۔ قیمت کو طے کرنے میں سختی نہیں برتنا چاہئے۔

۳۔ اگر خریدار کسی وجہ سے خریدی ہوئی چیز کو واپس کرنا چاہے تو بیچنے والے کے لئے مستحب ہے اسے واپس کرلے۔

تجارت کے کچھ آداب (مکروہات):

۱۔ حد سے زیادہ تعریف کرنا۔

۲۔ خریدار کے لئے حد سے زیادہ نقص نکالنا۔

۳۔ قسم کھانا۔